9083- سگرٹ نوشی اور تمباکو کھانے کا حکم

سوال

کیا اسلام میں سگرٹ نوشی اور تمباکو چبانا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

سگرٹ نوشی حرام ہے، کیونکہ یہ خبیث چیز اور بہت زیادہ ضرر و نقصانات پر مشتمل ہے، اللہ سبحانہ و تعالی نے تو اپنے بندوں کے لیے کھانے پینے والی پاکیزہ اشیاء مباح کی ہیں، اور ان پر خبیث اور گندی اشیاء حرام کی ہیں :

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{اور ان کے لیے پاکیزہ اشیاء حلال کرتا اور خبیث اور گندی اشیاء حرام کرتا ہے}.الاعراف (157).

اور ہر قسم کی سگرٹ نوشی کرنا خبیث اور گندی اشیاء میں شامل ہوتی ہے، اور پھر یہ ضرر اور نقصاندہ اور نشہ آور مواد پر مشتمل ہے.

کسی بھی حالت میں اس کی عادت حرام ہے، چاہے تمباکو نوشی کی جائے، یا پھر تمباکو چبا کر کھایا جائے یا کسی اور طریقہ سے تمباکو استعمال کیا جائے یہ حرام ہے.

ہر مسلمان شخص پر واجب ہے کہ وہ فوری طور پر اس کو ترک کر کے اللہ تعالی سے توبہ و استغفار کرے، اور اس معصیت و نافرمانی پر نادم ہو، اور آئندہ پختہ عزم کرے کہ وہ کبھی بھی دوبارہ ایسا نہیں کریگا.

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ہر قسم کی بھلائی کی توفیق عطا فرمائے.